

معرکہ ایمان و مادیت

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

ترجمہ مولانا محمد الحسنی

ناشر ملک برادرز تاجران و ناشران کتب، کارخانہ بازار لاٹل پور

صفحات: ۲۳۰ قیمت چھ روپے

برصغیر پاک و ہند کے مشہور مبلغ و عالم مولانا سید ابو الحسن علی ندوی نے دور حاضر کے اکتشافات کے پیش نظر سورہ کہف کی تفسیر ”الصراع بین الایمان و المادیۃ“ کے نام سے لکھی، جس کو دارالقلم، کویت نے شایع کیا، مصنف کی اکثر عربی کتابوں کی طرح ان کے برادر زادہ مولوی محمد الحسنی، مدیر البعث الاسلامی، لکھنؤ، نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا۔

عصر حاضر میں جو فتنے رونما ہوئے ہیں، اور جو مادی ترقیاں حاصل کی گئی ہیں ان کے پیش نظر سورہ کہف کی تفسیر اس طرح لکھی گئی ہے کہ عقیدہ و ایمان کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے، اور دجال کی شخصیت پر بھی کافی روشنی پڑتی ہے۔ اس سورہ میں چار قصے مذکور ہیں، جو درحقیقت تاریخی واقعات ہیں، اور ان سے نہایت مفید سبق ہمیں ملتا ہے۔ مضامین کتاب نہایت ایمان افروز اور اہل علم و طلباء کے لئے تشفی بخش ہیں۔

اس پیش یا علمی اشاعت پر ناشران و تاجران کتب، کارخانہ بازار لایق تحسین و مبارکباد ہیں۔

(صغیر حسن معصومی)

طب نبوی

مرتب: حافظ نذر احمد صاحب۔

صفحات: ۲۳۰ - قیمت: ساڑھے چار روپے۔

ناشر: مسلم آکادمی، نذر منزل ۱۸-۲۹ محمد نگر لاہور۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی الہی کا اتباع کرتے ہوئے

انفع و احسن شے کو ترجیح دی۔ آپ کے زمانہ میں علاج کے جو طریقے رائج تھے آپ نے ان سے استفادہ فرمایا۔ آپ کا مقصود یہ ہرگز نہ تھا کہ علاج و معالجہ کا صرف وہی طریقہ ہے جو آپ نے اختیار فرمایا۔ بقول علامہ ابن خلدون شریعت میں جو طب منقول ملتا ہے وہ عربوں کے اپنے تجارب و عادات کا آئینہ دار ہے۔ دینی تعلیمات میں اس کا کوئی دخل نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان دینی تعلیمات (شرائع) کو سکھانے کے لئے مبعوث ہوئے تھے جن کا تجربات و عادات سے تعلق نہ تھا۔ اس قسم کی چیزوں کے بارے میں آپ نے فرما دیا تھا: **التم اعلم بامور دنیا کم۔** لہذا کسی کو احادیث میں منقول طبی روایات کو دینی حیثیت نہیں دینا چاہئے۔ (دیکھئے مقدمہ ابن خلدون) مرتب کتاب بھی معترف ہیں کہ آپ پیشہ ور طبیب نہ تھے نہ ہی جسمانی امراض کے معالج تھے، تاہم مرتب نے آپ کی طبی ہدایات کو اسلامی تعلیم کے دوسرے اخذ (سنت) پر مبنی قرار دیا ہے۔

طب نبوی کے نام سے اردو میں اور بھی کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول طبی روایات پر مشتمل یہ کتاب ایک اضافہ ہے کیونکہ اس میں بقول مرتب ہر دوا سے متعلق جدید تحقیقات بھی درج کر دی گئی ہیں۔

عربی عبارتوں کی صحت پر پوری توجہ نہیں دی گئی۔ جا بجا اعراب کی غلطیاں ہیں۔ کہیں تو قرآن مجید کی عبارت میں بھی یہ صورت ہے۔ مثلاً ص ۷ پر ”اطاع اللہ“ میں اللہ پر زبر کی جگہ زیر چھپا ہوا ہے اور ص ۸ پر فالتھوا کے بجائے ”فتھوا“ لکھا گیا ہے۔ بعض دواؤں کے ناسوں پر غلط اعراب لگا دیا گیا ہے جیسے ص ۸۹ پر سنا اور ص ۹۵ پر صبر (ایلوا) ص ۱۰۳ پر کماۃ، ورس کو ص ۸۷ پر ”درس“ لکھا گیا ہے۔

اسی کتابوں میں اگر اعراب نہ دئے جائیں تو بہتر ہے۔ امید کہ آئندہ ایڈیشن زیادہ صحت کے ساتھ شائع کیا جائے گا۔

(عبدالرحمن طاہر سوہتی)